سانحۂ ٹمبر مارکیٹ 2014ء

28 دسمبر 2014 کی انتہائی سرد، خشک اور تاریک رات ٹمبر مارکیٹ سے مُنسلک بھلا کونسا شخص ہوگا جو بھول سکتا ہے؟

28 دسمبر 2014 کی اس رات کسے معلوم تھا کہ کراچی ٹمبر مارکیٹ میں حاجی ابراہیم اسٹریٹ اور حاجی قاسم گودام میں واقع سومرو گلی اسقدر شدید بھیانک اور خوفناک آگ بھڑکے گی کہ آناًفاناً اردگرد کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور اپنے ساتھ لاکھوں کروڑوں کے مال و اسباب کو بھی ملیا میٹ کر دیگی۔ اسوقت کون جانتا تھا کہ رات کو اپنی دوکانیں بند کر کے گھر جانے والے ان لوگوں کو آدھی رات کو یہ خبر ملے گی کہ انکا کاروبار انکی دوکانیں آگ کی لپیٹ میں آچکی ہیں اور جب یہ خبر سُن کر ہانپتے کانپتے یہ لوگ بھاگے بھاگے اپنی دوکانوں تک پہنچے تو صرف اور صرف وہ انہیں جلتا دیکھ سکتے تھے کہ کس طرح انکی زندگی بھر کی جمع پونجی آگ کے بُلند شعلوں کی لپیٹ میں آسمانوں سے باتیں کرتی ہوئی اور زمیں پر خاک بنتی ہوئی ان کے قدموں میں گرتی جارہی تھی اور یہ لوگ ہاتھ ملتے اسے صرف اور صرف دیکھ ہی سکتے تھے۔ ہر طرف قیامتِ صغریٰ کا سا ماحول بنا ہوا تھا جو شخص ابھی کچھ ہی گھنٹوں پہلے لاکھوں کا مالک تھا اب انہیں لاکھوں کے مال کی خاک ان کے اپنے قدموں میں آرہی تھی، جو کُچھ دیر پہلے دینے والوں میں آگے آگے رہتا تھا کہ اچانک اس کے ہاتھ خالی ہو چکے تھے اور وہ بے یارو مددگار اپنے حال اور مستقبل کو آگ کے ان بُلند شعلوں میں جلتا دیکھتا جارہا تھا۔

مارکیٹ کے آس پاس رہنے والے لوگوں کو بھی جب آگ لگنے کا علم ہوا اور اس کی شدت کو دیکھا تو ہر ایک اپنی اور اپنے بال بچوں کی زندگی بچانے کیلئے کمر بستہ ہوگیا تا کہ زندگی کے سب سے قیمتی اثاثے یعنی) اولاد (کو محفوظ مقام پر پہنچا سکے۔ اسی اثناء میں گھر سے نکلتے ہوئے جسکے ہاتھ جو آیا سو وہ بچا پایا اور باقی گھر گرستی کا قیمتی سامان اور گھر ایک طرف کھڑے ہو کر بچارے لوگ یہ سوچتے ہوئے دیکھتے رہے کہ میرے مالک ابھی تو سب کچھ سلامت تھا کہ اچانک یہ کیا ہوا جو ہم چند لمحوں میں یوں بے گھر ہو گئے؟

تیری دُنیا میں یارب زیست کے سامان جلتے ہیں
فریبِ زندگی کی آگ میں انسان جلتے ہیں

تاہم اس تاریخی اور المناک سانحے میں ایک بات انتہائی خوش آئند رہی کہ میرے پروردگار نے اتنے بڑے سانحے میں جانی نقصان سے محفوظ رکھا۔

جب اس المناک اور وحشت ناک رات کے سائے چھٹنے لگے اور آسماں پر شفق نہاں ہونے لگا، جب روشنی نے رات کے تاریک ہیولوں کو اپنی کرنوں سے شکستِ فاش دینا شروع کیا تب متاثرہ لوگوں کو اپنی دوکانوں، مکانوں اور فلیٹوں کی جگہ صرف اور صرف آگ اور دُھواں نظر آنے لگا۔ اور یہ وہ منظر تھا کہ جو چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا کہ اپنے رب سے پناہ مانگو اور دیکھو کہ ایک رات میں کیا سے کیا ہوسکتا ہے۔ تم مخلوقات میں تو افضل ہو مگر اے انسان غرور، تکبر اور بڑائی تمہیں زیب نہیں دیتی۔

اس حادثے کی اطلاع ملتے ہی کراچی ٹمبر مرچنٹس گروپ کی انتظامیہ فوراً ہی متحرک ہوگئی، گروپ کے صدر جناب سلیمان سومرو صاحب اس رات بدین میں تھے لیکن انہیں جیسے ہی اندوہناک حادثے کی اطلاع ملی فوراً جائے حادثہ پر پہنچ گئے، نائب صدر جناب زاہد حسین پپرانی اور میں جنرل سیکرٹری عبدالحمید بگلا رات کو ایک ساتھ ہی جائے حادثہ پہنچ گئے اسکے علاوہ مینیجنگ کمیٹی کے دیگر ارکان بھی وقفے وقفے سے آتے رہے، ساتھ ہی آگ بجھانے میں مصروف مختلف اداروں کے عملداروں کا بھی ایک تانتا بندھا ہوا تھا جبکہ میڈیا کا ایک جمِ غفیر بھی اپنی جگہ موجود تھا تا کہ دُنیا کو لمحہ بالمحہ بدلتی صورتحال سے آگاہ کرسکے۔ صبح کی روشنی کے ساتھ ساتھ سیاسی لوگوں نے بھی آنا جانا شروع کر دیا تھا۔ متاثرین تو ویسے ہی بے حال تھے مگر ہمارے متعلقہ اداروں کی روایتی بے حسی اور کمیونیکیشن گیپ (Communication Gap) کی وجہ سے ان میں اشتعال بھی پیدا ہو رہا تھا جبکہ اسوقت مختلف سیاسی جماعتوں کی آپس کی لڑائی کا بنیادی مقصد بھی سانحۂ ٹمبر مارکیٹ بن چُکا تھا۔ صورتحال انتہائی سنگینیت کی جانب گامزن تھی اور اس صورتحال کی حساس نوعیت کو سمجھتے ہوئے کراچی ٹمبر مرچنٹ گروپ کی موجودہ اور سابقہ قیادت اگر آگے آکر معاملات کو نہ سنبھالتی تو یہاں شاید شہرِ کراچی کا کوئی اور پیچیدہ سیاسی معاملہ بن سکتا تھا جسکی وجہ سے ممکن تھا کہ متاثرین ٹمبر مارکیٹ کا معاملہ سانحۂ بلدیہ ٹاؤن فیکٹری کی طرح روایتی بدنظمی اور بے حسی کی سولی چڑھ جاتا۔

میں بحیثیت جنرل سیکرٹری کراچی ٹمبر مرچنٹس گروپ اس بات پر فخر محسوس کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت نے ہمیں ایسے ہونہار، دانشور اور معاملہ فہم دوستوں اور ساتھیوں کا ساتھ عطا کیا ہے کہ جن کی دوراندیشی اور معاملہ فہمی کی صلاحیتوں نے ہمارے اس Hard Target کو حاصل کرنے میں ہماری انتہائی مدد اور رہنمائی کی

بلکہ ہر سطح تک جانے کا اعادہ بھی کیا۔ میں جناب عبدالعزیز یعقوب، جناب کامران صدیقی، جناب سعید احمد باسٹھیہ، جناب قطب الدین جوڑیاوالا، جناب شہزاد صابر اور KTMG کی مینیجنگ کمیٹی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مشکل کی اس گھڑی میں بھر پور تعاون کیا، میں خصوصی طور پر جناب محمد حنیف سومرو، جناب فاروق گھانچی اور جناب محمد علی گندر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے سانحہ کے فوری بعد سے متاثرین کو امداد کی فراہمی تک اور اب مارکیٹ کی پھر سے تعمیر نو میں انتھک محنت کی، اللہ رب العزت انہیں اس محنت پر اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

آگ لگنے کے فوراً بعد ہی سومرو گلی میں متاثرین ٹمبر مارکیٹ کی فہرست بنانے کیلئے مقامی دوکانداروں نے ایک کمیٹی تشکیل دی اور اس کمیٹی کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ فوراً سے پیشتر متاثرہ دوکانداروں اور رہائشی لوگوں کی مکمل فہرست ایمانداری اور دیانتداری سے مرتب کی جائے اور الحمدللہ یہ کام ہماری سوچ سے بھی پہلے اور بہتر طریقے سے بن کر ہمارے پاس پہنچا اور کسی کو بھی کوئی شکایت پیش نہ آئی۔

اس سانحے میں کُل 159 دکانیں، 86 فلیٹس ومکانات، 1 مدرسہ، 1 کمیونیٹی سینٹر (کچھی سومرا جماعت خانہ) اور چند کھولیاں بھی راکھ کا ڈھیر بنیں۔

سانحے کے فوری بعد حکومت سندھ کی جانب سے متاثرہ مکینوں ودکانداروں کو فوری اخراجات کیلئے 100,000 ایک لاکھ روپے فی مکان ودکان ادا کئے گئے، اس کے علاوہ مارکیٹ کے کاروباری افراد نے بھی دل کھول کر ابتدائی امداد میں نقد عطیات دئے جبکہ بعض اداروں نے کمبل اور کھانے پینے کا سامان بھی متاثرہ مکینوں کیلئے عطیہ کیا۔ جس کے بعد ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے حکومت سندھ کی جانب سے چار ماہ کی مدت میں تمام متاثرہ مکینوں ودکانداروں کو مال واسباب کے کلیم دلوائے گئے، کلیم کی رقم درج ذیل ہے:

159 دکانداروں کو مبلغ 86,084,286.00 روپے

86 مکینوں کو مبلغ 11,646,000.00 روپے

کُل رقم 97,728,286.00 روپے کا کلیم متاثرہ مکینوں ودکانداروں کو دلوایا گیا۔

جبکہ سانحہ کے فوری بعد بحریہ ٹاؤن کے ملک ریاض کی جانب سے بھی متاثرہ مکینوں ودکانداروں کی مدد کا اعلان کیا گیا تھا، اس سلسلے میں ہمارے مینیجنگ کمیٹی کے معزز رکن جناب منصور احمد کادوانی کی ذاتی کوششوں سے متاثرہ دکانداروں کو 50,733,786.00 روپے بحریہ ٹاؤن کی جانب سے کلیم کی مد میں دلوائے گئے۔ یاد رہے کہ بحریہ ٹاؤن نے صرف اور صرف کاروباری حضرات کی امداد کا اعلان کیا تھا۔

KTMG نے آگ لگنے والی رات سے ہی اپنی کاوشوں اور کوششوں کو شروع کر دیا تھا اور ہم نے ہر اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنے کا ارادہ کیا تھا کہ جس کی وجہ سے متاثرین کی آبادکاری جلد از جلد شروع کی جاسکے۔ اس سلسلے میں کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے ہمارا قدم قدم پر بھرپور ساتھ دیا جس کیلئے ہم ہمیشہ ان کے ممنون ومشکور رہینگے۔ جناب سراج قاسم تیلی صاحب (چیئرمین بزنس مین گروپ) سے ہم نے جب بھی رابطہ کیا چاہے دن ہو یا رات وہ ہمہ وقت ہماری مدد کیلئے موجود ہوتے تھے، جناب افتخار وہرہ (صدر KCCI) اور جناب اے کیو خلیل (سابق صدر KCCI) کا بھی متاثرین کی بحالی کیلئے ایک خصوصی کردار ہے، ان حضرات کی خدمات کو کبھی بھی نہیں بھلایا جاسکتا، یہ کراچی چیمبر آف کامرس کا تعاون ہی تھا کہ جس کی بدولت ہماری حکومت کے ایوانوں تک رسائی ہوئی اور متاثرین کیلئے کلیم حاصل کرنے میں ہمیں روایتی حکومتی ہتھکنڈوں کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ جبکہ شہر کی دیگر کاروباری تنظیموں نے بھی ہمیں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ اسکے علاوہ پاکستان کی چیدہ چیدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں/ وفود نے بھی مختلف اوقات میں افسوس کا اظہار کیا جبکہ مختلف NGO's نے بھی متاثرین کی اولین امداد کیلئے اپنا اپنا کردار ادا کیا اور متاثرین ہر ممکن مدد کی۔

مندرجہ بالا اشخاص اور اداروں کے تعاون کے علاوہ متاثرین کی مدد کیلئے ایک ایسی کمیٹی یا لوگوں کی ضرورت تھی کہ جو آئندہ آنے والے دنوں میں معاملات کو ایمانداری اور ذمہ داری سے دیکھے جبکہ اگر خدانخواستہ کوئی چپقلش یا معاملہ پیدا ہو تو اس کو گفت وشنید سے آپس میں حل کر سکے۔ اس نقطے کو مدنظر رکھتے ہوئے سومرو گلی میں ایک بزرگ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا جن میں

جناب حاجی اقبال سومرو	(النور ٹریڈرز)	جناب حاجی عبدالشکور کلر	(ایل کے ٹریڈرز)
جناب حاجی عبدالعزیز کلر	(یوجے ٹریڈرز)	جناب یوسف عثمان	(صدر حاجی ابراہیم اسٹریٹ مارکیٹ)

جناب محمد صدیق کلر (حاجی ابراہیم اسٹریٹ مارکیٹ)

شامل تھے اور انہوں نے اپنے قیمتی اوقات میں سے وقت نکال کر ہمارے شانہ بشانہ نا صرف کام کیا بلکہ راہ میں آنے والی چھوٹی بڑی مشکلات کو اپنی دانشمندی، بردباری اور خوش اسلوبی سے حل کیا۔

KTMG اور حکومتِ سندھ کی مُشترکہ کاوشوں سے "ری ہیبیلیٹیشن کمیٹی" کا قیام بھی اولین دن سے ہی ایک سرکاری نوٹیفیکیشن کے ذریعے ڈپٹی کمشنر ساؤتھ کی سربراہی میں عمل میں آچکا تھا جن میں دیگر ممبران

۱۔جناب اِفتخار وہرہ صاحب صدر (کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری) ۲۔جناب اے کیو خلیل صاحب سابقہ صدر (کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری)

۳۔جناب سلیمان سومرو صاحب صدر کراچی ٹمبر مرچنٹ گروپ ۴۔جناب عبدالحمید بگلا صاحب جنرل سیکرٹری کراچی ٹمبر مرچنٹ گروپ

۵۔جناب فاروق گھانچی صاحب ایریا ممبر ٦۔جناب حنیف سومرو صاحب فوکل پرسن کراچی ٹمبر مرچنٹ گروپ

۷۔جناب محمد علی گذدر صاحب ایریا ممبر

شامل تھے۔مندرجہ بالا کمیٹی کے تمام ممبران نے جس خوش اسلوبی اور ذمہ داری سے اپنے قیمتی رائے اور اور مشوروں سے نوازا اس سے ہمیں اپنا کام کرنے میں انتہائی آسانی اور مدد فراہم ہوئی۔جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ڈپٹی کمشنر ساؤتھ کراچی کی ٹیم نے بھی اپنی انتھک محنت اور لگن سے ہر مقام پر ہمارا بھرپور ساتھ دیا اور روایتی بیوروکریسی کے تاخیری حربوں، بیزاری اور عدم دلچسپی، کہیں نام کو بھی نظر نا آئی بلکہ اگر یوں کہا جائے تو بے جا نا ہو گا کہ ہماری ورکنگ ریلیشن شپ گورنمنٹ پرائیوٹ پارٹنر شپ کا ایک اعلیٰ نمونہ تھی۔ان تمام اشخاص اور کمیٹیوں کے تعاون کے بنا یقیناً ہمیں آگے بڑھنے میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑسکتا تھا جس کے لئے ہم تمام لوگوں کے ممنون و مشکور رہینگے نیز ان کے ساتھ اور تعاون کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکے گا۔

ان تمام لوگوں کے علاوہ بھی ہمیں چند ایسے باحوصلہ اور جواں مردوں کا ساتھ رہا کہ جن کی محنت اور لگن کی جتنی داد دی جائے کم ہے، ان میں متاثرین ٹمبر مارکیٹ کے تین دوکاندار جن میں جناب الطاف حسین، جناب عمر فاروق سومرو اور جناب عبدالشکور سومرو شامل ہیں، یہ تینوں حضرات خود بھی متاثرین میں شامل تھے لیکن انہوں نے اپنے نقصان کے دکھ کو ایک طرف رکھتے ہوئے بڑھ چڑھ کر امدادی کاموں میں حصہ لیا، تمام متاثرہ افراد کی دلجوئی کی، ان تمام متاثرین کے کلیم فارم بھرنے میں مدد کی اور مسلسل کئی ہفتوں تک گروپ آفس میں بیٹھ کر جو بھی متاثرین آرہے تھے انکے مسائل سن کر ان کی دلجوئی کرتے رہے اور حکومت کی جانب سے کلیم کے چیک سے متعلق ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کرتے رہے، ہمارے KTMG کے اسٹاف ممبر حافظ محمد اویس اور محمد شہزاد بھی رات گئے تک ان کے ساتھ گروپ آفس میں بیٹھ کر متاثرین کی کمپیوٹرائز دلسٹ تیار کرنے اور دیگر دستاویزات بنانے کیلئے ان کے ساتھ موجود رہتے تھے۔

آخر میں، میں اپنے رب ذوالجلال کا تہہ دل سے شُکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے ہمیں اس قابل سمجھا کہ ان متاثرین کی مدد کیلئے مُنتخب کیا۔اور ہمیں ان کی مدد کا ایک ایسا جذبہ عطا کیا کہ جسکی بدولت ہم آج بھی ان کی مدد کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کی محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہمیں آئندہ بھی فلاح و بہبود کے کاموں میں سُرخرو کرے۔آمین یارب العالمین۔

رکھتے ہیں جو اوروں کیلئے پیار کا جذبہ
وہ لوگ کبھی ٹوٹ کے بکھرا نہیں کرتے